سوال

(643) تعویذاور دم کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام میں تعویذ کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟ حدیث شریف میں تمیمہ لگانے کو شرک کہا گیا ہے اس تمیمہ سے کیا مراد ہے ؟ کیا تعویذ بدعت کے زمرے میں تو نہیں آتا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعویذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں ۔ رہا تمیمہ کا معنی تو اس سلسلہ میں صاحب قاموس لکھتے ہیں :

«وَالتَّمِيمُ التَّامُ الْخَلْقِ وَالشَّدِيدُ وَجَمْعُ تَمِيمَةٍ كَالتَّمَائِمِ لِخَرَزَةٍ رَقْطَاءِ تُنْظَمُ فِي السَّيْرِ ثُمَّ يُعْقَدُ فِي الْعُنُقِ»

''اور تمیم کا معنی ہے پورے قد وقامت والا اور مضبوط اور تمیمہ کی جمع ہے تمائم کی طرح اور تمیمہ اس دھاری دار منکے کو کہا جاتا ہے جس کو تسمہ میں پرویا جاتا ہے پھر گردن میں باندھا جاتا ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

تعویذاور دم کے مسائل ج1ص 463

محدث فتویٰ